لئے کہ اس میں محبوب کائنات سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدوخال ظاہری وباطنی سیرت وصورت نشست وبرخاست آپکی حالت امن وجنگ سونا ، جاگنا ، کھانا پینا ، میل جول ، آپکی ختم نبوت ، مہرنبوت ، آپ کی عمرمبارک اس میں پیش آمدہ واقعات وحالات ، عسرت وتنگی ، فتوحات لباس اور اشیاء استعمال ، آپ کا مزاج ومذاق اور حسن معاشرت جیسے امور زیر بحث آئے ہیں اور ظاہر ہے کہ ہر انسان اپنے محبوب کے متعلق یہ سب کچھ جاننے کیلئے بے تاب وبے قرار ہوتا ہے ۔ یہی شعبہ شمائل ہے جس میں حضوراکرمؐ کی زندگی کے ہر پہلو اور گوشے پر روشنی ڈالی گئی ہے اس موضوع پر علماء نے مختلف زبانوں میں مستقل تصانیف لکھی ہیں اور اس دلربا شعبہ کو اپنی جولانئ قلم کیلئے منتخب کیا ہے ۔ شمائل کی ان تمام کتب میں شمائل ترمذی کو فوقیت حاصل ہے جوکہ صحت کے ساتھ ساتھ ہر لحاظ سے اعلیٰ اور اقدم ہے اور کافی عرصہ سے درس نظامی کے نصاب میں سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ درجن کے قریب اس کی شروحات آئی ہیں ۔ زیر نظر شرح از مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید صاحب سواتی مدظلہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے ۔ یہ پہلی جلد صرف پچیس ابواب پر مشتمل ہے ۔ یہ کتاب درحقیقت صوفی صاحب کی وہ تقریر ہے جو انہوں نے دوران تدریس ۱۹۹۴ء میں دورہ حدیث کے طلبہ کو شمائل ترمذی پڑھاتے وقت فرمائی تھی پھر اس کو جناب الحاج لعل دین صاحب ایم اے نے بڑی عرقریزی سے صفحہ قرطاس پر منتقل کیا ۔ مزید توضیحات میں القوسین آپ کے فاضل فرزند جناب مولانا محمد فیاض صاحب کی ہیں ۔ جس سے کتاب کی اہمیت اور ثقاہت میں مزید اضافہ ہوا ہے ۔ کتاب نہ صرف طلبہ دورہ حدیث کیلئے مفید ہے بلکہ تمام اردودان طبقہ اس سے استفادہ کرسکتا ہے ۔ آسانی کی خاطر متعلقہ احادیث مع اعراب درج ہیں۔

نام کتاب :۔ جنت کے نظارے ۔ ترجم :۔ مولاناحافظ عبدالقدوس خان قارن ۔ صفحات :۔ ۴۵۶
قیمت :۔ ۱۸۰ روپے ۔ ناشر :۔ مکتبہ صفدریہ گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

علامہ حافظ ابن قیم کی علمی جلالت اہل علم سے مخفی نہیں ۔ آپ نے جنت اور اہل جنت کی متعلق تفاصیل اپنی کتاب " حادی الارواح الی بلاد الافراح " میں انتہائی دلنشین انداز میں دی ہیں اپنے موضوع پر اتنی مفصل اور معلومات افزاء کتاب شاید اور نہیں ۔ ۷۰ ابواب پر مشتمل اس مبسوط کتاب میں قرآن وحدیث کے حوالہ سے جنت اور اس کی نعمتوں کی تفصیل موجود ہے جس کے مطالعہ سے جنت کیطرف رغبت اور میلان پیدا ہوتا ہے اور پھر دل میں جہنم کی " تباہ کاریوں " سے بچنے کا شعور اجاگر ہونا فطری امر ہے ۔ چونکہ اصل کتاب عربی میں تھی اور عام اردودان طبقہ اس سے